سوال

(290) شادی کرنے میں بھی والدین کی اطاعت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک ثیبہ (شوہر دیدہ) سے شادی کا خواہش مند ہوں، میرے والد راضی ہیں، لڑکی اور اس کے اہل خانہ بھی راضی ہیں، صرف میری والدہ تیار نہیں ہیں وہ اس رشتہ کو ناپسند کرتی ہیں، کیا میں اپنی والدہ کی پسند ناپسند کی پرواہ کئے بغیر اس عورت سے شادی کر سکتا ہوں؟ کیا شادی کر لینے کے بعد میں اپنی والدہ کا نافرمان کہلاؤں گا، آگاہ فرمائیں اللہ تعالیٰ جزائے خیر سے نوازے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

والدہ کا بہت بڑا حق ہے اور ان کے ساتھ حسن سلوک سے پیش آنا ایک اہم فریضہ ہے میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ جس عورت کو آپ کی والدہ ناپسند کرتی ہیں اس سے شادی نہ کریں، اس لئے کہ وہ تمام لوگوں سے زیادہ آپ کی خیر خواہ ہیں، ہو سکتا ہے انہیں اس عورت کے اخلاق سے متعلق ایسی باتوں کا علم ہو جو آپ کے لئے نقصان دہ ثابت ہو سکتی ہیں۔ ویسے آپ کو اس کے علاوہ بھی بہت سی عورتیں مل سکتی ہیں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَمَن يَتَّقِ اللَّهَ يَجْعَل لَّهُ مَخْرَجًا ﴿٢﴾ وَيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ... ﴿٣﴾ ... سورة الطلاق

"اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لیے کوئی نہ کوئی راہ نکال دیتا ہے اور اس کو وہاں سے رزق عطا فرماتا ہے جہاں سے اسے وہم وگمان بھی نہیں ہوتا۔"

اور اس میں کوئی شک نہیں کہ والدہ کی دل جوئی وفرمانبرداری تقویٰ میں سے ہے، الا یہ کہ والدہ دیندار ہو اور مخطوبہ دیندار اور تقویٰ والی ہو اگر بات ایسی ہو جیسا کہ ہم نے بیان کیا تو پھر اس معاملہ میں آپ پر والدہ کی اطاعت لازم نہیں ہے، اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے:

(إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ)

"اطاعت صرف نیک کاموں میں ہے"۔

اللہ تعالیٰ تمام لوگوں کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جس سے وہ راضی ہو نیز جو چیز آپ کے حق میں مفید ہو اور آپ کے دین ودنیا کے لئے کارآمد ہو اسے آپ کے لئے آسان بنا

دے۔ (ابن باز رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

تفہیمِ دین

کتاب الادب، صفحہ: 384

محدث فتویٰ